Regd No. L. 5256

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱؍

یوم شنبہ

۷ جمادی الاول ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۲۵ تبلیغ ۱۳۲۹ ہش | ۲۵ فروری ۱۹۵۰ء | نمبر ۴۶

لاہور میں اعداد وشمار آل پاکستان کانفرنس کا افتتاح

لاہور ۲۴ فروری۔ گورنر پنجاب کے مشیر آنریبل شیخ صادق حسن نے آج صبح یونیورسٹی ہال میں اعداد وشمار کی پہلی آل پاکستان کانفرنس کا افتتاح کیا۔ یہ کانفرنس وزیر تجارت وتعلیم آنریبل فضل الرحمن کی صدارت میں منعقد ہو رہی ہے۔ جو تین دن تک جاری رہے گی۔ کانفرنس میں خطبہ صدارت پڑھتے ہوئے آنریبل فضل الرحمن نے ترقی کی سکیموں پر عمل کرنے کے سلسلے میں اعداد وشمار کے ماہرین کی امداد اور اسکی اہمیت پر زور دیا۔

کلکتہ کے اخبارات طے شدہ معاہدے کی صریحاً خلاف ورزی کر رہے ہیں

فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے والے بیانات پر مسٹر نور الامین کا احتجاج

ڈھاکہ ۲۴ فروری۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے آج یہاں ایک بیان دیتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ مغربی بنگال نے اس معاہدے کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے۔ جو مشرقی بنگال اور مغربی بنگال کے چیف سیکرٹریوں کے درمیان اس بارے میں ہوا تھا۔ کہ دونوں طرف کے اخبارات کوئی ایسی چیز شائع نہیں کریں گے۔ جو فرقہ وارانہ تلخی کو ہوا دینے کا موجب ہو۔ اس کے بالمقابل آپ نے مشرقی بنگال میں شائع ہونے والے اخبارات کی محتاط روش کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہاں کے اخبارات اس معاہدے کی پوری طرح پابندی کرتے رہے ہیں۔ اور انہوں نے یہاں تک احتیاط برتی ہے۔ کہ کلکتہ کے مسلمانوں کی حالت کے متعلق معتبر بیانات شائع کرنے سے بھی گریز کیا ہے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ کلکتہ کے اخباروں نے گزشتہ دنوں بعض ایسے بیانات اور چیزیں شائع کی ہیں کہ جن سے اس معاہدے کی صریحاً خلاف ورزی لازم آتی ہے۔ آپ نے دوسرے کردہ لیڈروں کے شائع شدہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان بیانات میں یہ کہا گیا ہے۔ کہ مغربی بنگال میں جو کچھ ہوا ہے وہ مشرقی بنگال کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ آپ نے بتایا کہ ایسے خطرناک بیانات کا سوائے اس کے اور کیا مقصد ہے۔ کہ نہ صرف سابقہ کوتاہیوں پر پردہ ڈالا جاسکے۔ بلکہ شورہ پشت عناصر کو ترغیب دلائی جائے۔ کہ وہ من مانی کارروائیاں جاری رکھیں۔ پھر اخبارات کے علاوہ وہاں ایسے پبلک جلسوں کی بھی اجازت دی جا رہی ہے۔ جن میں تلخ مسائل پر بحث کی جاتی ہے۔ مسٹر نور الامین نے مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بی۔سی۔رائے کے ایک بیان کا بھی حوالہ دیا۔ جس میں مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو یہ شہ دی گئی تھی کہ وہ وہاں سے نکل آئیں۔ آپ نے کہا یہ روش انتہائی افسوسناک ہے۔ اگر یہی حالات رہے۔ تو پھر کلکتہ۔ ڈھاکہ کے درمیان ہوائی سروس بند کرنی پڑے گی۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو مشرقی بنگال سے ہندو خواہ مخواہ نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ اور یہ چیز معتدل حالات کے لئے بے حد مضر ثابت ہوگی۔ آخر میں آپ نے اس امر پر زور دیا کہ دونوں ملکوں کی اقلیتوں کو اپنی اپنی حکومت کا وفادار شہری بنکر رہنا چاہیئے۔ اور اپنے جان ومال کی حفاظت کے لئے اپنی اپنی حکومت کی طرف ہی متوجہ ہونا چاہیئے۔ ایسا جذبہ جو اقلیتوں کو اپنے ملک کے علاوہ کسی اور حکومت ...

آئندہ شہری جائداد اور زمین کی آبادکاری کا تمام کام ڈپٹی کمشنروں کے ماتحت انجام پائیگا

لاہور ۲۴ فروری۔ پاکستان پنجاب ریفیوجی کونسل کا دو روزہ اجلاس آج صبح گورنمنٹ ہاؤس لاہور میں ختم ہو گیا۔ کونسل کی صدارت ہز ایکسیلنسی سردار عبد الرب نشتر گورنر پنجاب نے فرمائی۔ یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ صوبائی حکومت متروکہ جائداد کی مرمت اور اس میں معمولی طور پر ردوبدل کرنے کے کام کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اس ضمن میں ڈپٹی ریہیبلیٹیشن کمشنر کو کسی جائداد کے تین سال تک کے کرایہ کے برابر کی رقم کو اس جائداد کی مرمت پر خرچ کرنے کیلئے منظوری دینے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اس سے زیادہ رقم کی منظوری حکومت پنجاب خود دیگی۔ کونسل نے یہ فیصلہ کیا کہ اس بارے میں مختلف ریفیوجی ٹرسٹوں اور مہاجر افراد میں کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔ ان ٹرسٹوں کو عارضی طور پر آباد کیا جائے گا۔ کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ وقتی طور پر مستقل آبادکاری کے دوران میں مہاجر سرکاری ملازمین کے ساتھ بھی دوسرے مہاجرین کا سا سلوک کیا جائے گا۔ اور ایسے سرکاری ملازمین کے ہنگامی طور پر مستقل آبادکاری کی سکیم کے تحت زمین الاٹ کرانے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے لئے انہیں پہلے صوبائی حکومت سے منظوری لینی پڑے گی۔

مقامی پیشہ وروں اور بیوپاریوں کے متعلق یہ طے پایا کہ انہیں محکمہ آبادکاری کے افسران کی کڑی نگرانی میں اپنی موجودہ جائے سکونت یا لوازمات پیشہ میں اصلاح کرنے کی اجازت دی جائیگی۔ لیکن ان مقامی اشخاص سے کوئی بازپرس نہیں کی جائیگی۔ جو ملک کی تقسیم سے پہلے بھی غیر مسلموں کی جائداد میں رہ رہے تھے۔ کونسل نے اپنے اس پہلے فیصلہ کو پھر دوہرایا کہ مقامی لوگوں کو ان کی تقسیم ملک سے پہلے کی جائے سکونت کے علاوہ مزید جائداد کے الاٹ کرانے میں دخل نہیں دیا جائے گا۔ کونسل نے فیصلہ کیا کہ پہلے طے شدہ علاقوں سے آئے ہوئے ان مہاجرین کو بھی جو اب کراچی میں رہ رہے ہیں پنجاب میں زمین لینے کے لئے درخواست دینے کی اجازت ہوگی اور دوسرے مہاجرین کے ساتھ ان کے مطالبہ پر بھی غور کیا جائے گا۔ کونسل نے پانچ اصحاب پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جو ۱۹۴۹ء کے موسم ربیع کی فصل اور اسکے بعد کی فصلوں کے لئے زرعی زمین پر کرایہ مقرر کرنے کے سوال پر غور کریگی۔

یہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ تمام اضلاع میں شہری جائداد اور زمین دونوں کے متعلق آبادکاری کا تمام کام ڈپٹی کمشنروں کے ماتحت کیا جائے گا۔ اور سیٹلمنٹ افسر کے عہدے کا نام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہوگا۔ ریفیوجی کونسل کے آئندہ اجلاس کے انعقاد کی بابت یہ فیصلہ ہوا کہ یہ ۱۵ اپریل کے شروع میں کراچی میں بلایا جائے گا اور امید کی جاتی ہے کہ اس میں آنریبل وزیر اعظم پاکستان بھی شرکت کریں گے۔ اس اجلاس میں زمینوں کو الاٹ کرنے اور الاٹمنٹ کے یونٹ کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ جب تک اس سوال کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک گزارے کے الاؤنس کو اسی طرح جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جس طرح کہ اب یہ کسٹوڈین متروکہ جائداد کی معرفت مہاجرین کو دیئے جاتے ہیں۔

حیدرآباد کے رضاکاروں کو سزا

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ ہندوستان کے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے آج انڈین پارلیمنٹ میں بتایا کہ حیدرآباد میں ۷۴۳۴ رضاکار گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ۱۹۸۸ پر مقدمہ چلایا گیا۔ جس کے نتیجہ میں ۳۱۴ کو سزا دی گئی۔

شاہ ایران کی طرف سے پاکستان کے دورے میں دلچسپی کا اظہار

طہران ۲۴ فروری۔ ایران کی مجلس میں تقریر کرتے ہوئے شاہ ایران نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ ان کا دورہ پاکستان دونوں ملکوں کے تعلقات کو اور زیادہ مضبوط کرنے میں بہت مد ثابت ہوگا اور ان دونوں کا باہمی تعاون اور گہری دوستی ایک دوسرے کے لئے اچھے نتائج پیدا کریگی۔ دوران تقریر میں آپ نے پاکستان کے متوقع دورے میں بڑی دلچسپی کا اظہار فرمایا۔

اسمارا میں مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم ——— لنڈن ٹائمز کے نامہ نگار کا بیان

لنڈن ۲۴ فروری۔ شہر کے مسلم علاقوں پر قبطیوں کے وحشیانہ حملوں کے بعد برطانوی فوجیں مسلم مکانات کی حفاظت کر رہی ہیں۔ آتشیں اسلحوں سے حملہ کرنے والے بلوائیوں کا مقابلہ مسلمانوں نے محض تلواروں سے کیا۔ رائفلوں سے مسلح پولیس کے آنے کے بعد ہی بلوائی منتشر کئے جا سکے۔ ٹائمز کا نامہ نگار اسمارا رقمطراز ہے۔ کہ جنگ کی وحشت اور بہیمیت اس سے نمایاں تھی۔ کہ تلواروں سے ہاتھ اور پیر کاٹے گئے ہیں۔ اور ضعیف مسلمانوں کے سر پتھروں سے کچل دیئے گئے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا ہراس بالکل حق بجانب ہے نامہ نگار خصوصی کا کہنا ہے۔ کہ اب یہ بات واضح ہو چکی ہے۔ کہ یہ فسادات قبطی عناصر نے منظم کئے تھے۔ (اسٹار)

— لنڈن ۲۴ فروری۔ مسٹر چرچل ۱۸ ہزار ووٹوں کی اکثریت سے برطانوی دارالعوام کے منتخب ہوئے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

سابقہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے مندرجہ ذیل رقوم امداد درویشاں کی مَدمیں وصول ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں اور بھائیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

نام	رقم
(۱) سید محمد صادق صاحب ہاشمی ڈیرہ غازیخاں بذریعہ ملک عبدالوحید صاحب سلیم لاہور	۵-۰-۰
(۲) شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی منڈی مرید کے	۵-۰-۰
(۳) مرزا بشیر احمد صاحب آف لنگر دال راولپنڈی چھاؤنی	۵-۰-۰
(۴) سید محمد صادق صاحب ہاشمی ڈیرہ غازیخاں	۲-۰-۰
(۵) والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر صاحب لاہور	۴-۰-۰
(۶) ڈاکٹر منیر احمد خالد صاحب ۵ فیلڈ ایمبولینس کوہالہ	۱۰-۰-۰
(۷) عبیدالرحمٰن صاحب ارشد کوئٹہ	۳-۰-۰
(۸) ابوالفضل محمود صاحب لاہور	۰-۴-۰
(۹) فلائٹ لفٹننٹ ملک بشیر احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۲۰-۰-۰
(۱۰) رفاقت بیگم صاحبہ معرفت محمد طفیل صاحب سیالکوٹ	۵-۰-۰
(۱۱) سعد اللہ خاں صاحب ترنگ زئی پشاور	۲-۰-۰
(۱۲) ڈاکٹر ایس اے لطیف صاحب آف عدن بذریعہ شیخ فضل حق صاحب کراچی	۵۰-۰-۰
(۱۳) چوہدری غلام قادر صاحب رام نگر لاہور بذریعہ جلیل احمد صاحب لاہور	۲-۸-۰
(۱۴) ملک غلام نبی صاحب آف کھارا حال ضلع حیدرآباد سندھ	۵-۰-۰
(۱۵) جمعدار شرافت احمد خاں صاحب راولپنڈی	۵-۰-۰
(۱۶) ظفر اللہ خاں صاحب فوڈ گرین سپروائزر عارف والہ ضلع منٹگمری	۵-۰-۰
(۱۷) قاضی عبدالرحمٰن صاحب معاون تشخیص ناظر اعلیٰ ربوہ از طرف خود و اہل و عیال	۲-۰-۰
(۱۸) سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد شریف صاحب بھٹہ نکوڑی حال بدوملہی	۵-۰-۰
(۱۹) سردار رحمت اللہ صاحب ولد ڈاکٹر فیض علی صاحب زمیندار خانپور	۲۰-۰-۰
(۲۰) ملک نذیر احمد صاحب ڈار سیالکوٹی حال مشرقی افریقہ	۳۰-۰-۰
(۲۱) محمد سلیمان صاحب ملتان چھاؤنی	۲-۰-۰
(۲۲) فضل الرحمٰن صاحب ملتان چھاؤنی	۲-۰-۰
(۲۳) اہلیہ صاحبہ ممتاز علی خان صاحب سنٹرل جیل لاہور	۲۵-۰-۰
(۲۴) چوہدری عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ اپنے مرحوم بیٹے کی طرف سے	۲۰-۰-۰
(۲۵) قاضی محمد ابراہیم صاحب مدرس کھردیال ضلع سیالکوٹ	۱-۰-۰
(۲۶) امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حیدرآبادی اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ برائے صدقہ بکرا قادیان	۳۰-۰-۰
(۲۷) ملک محمد مقبول صاحب شیخوپورہ بچی کی پیدائش پر احباب قادیان میں تقسیم کرنے کے لئے	۲۵-۰-۰
(۲۸) حوالدار محمد اسمٰعیل صاحب جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی برائے بکرا صدقہ قادیان	۲۰-۰-۰
(۲۹) عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عیسیٰ جان صاحب کوئٹہ صدقہ برائے مستحق درویشاں	۲-۰-۰
(۳۰) اہلیہ سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن لاہور	۱۵-۰-۰
(۳۱) خدا بخش صاحب بنیا محلہ راولپنڈی	۵-۰-۰
(۳۲) اہلیہ ڈاکٹر گوہر دین صاحب میڈیکل آفیسر ٹمن ضلع اٹک	۱۰-۰-۰
میزان	۳۵۷-۱۲-۰

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۱/۲/۵۰

پاکستان کے طول و عرض میں یوم مصلح موعود کی تقریب جلسے

چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا

۲۰/۲/۵۰ کو مدرسہ احمدیہ میں جلسہ بتقریب یوم المصلح الموعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ دور مکرم مولینا شیخ عبدالقادر صاحب فاضل مبلغ نے ایک پُر از معلومات تقریر فرمائی۔ دور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ خاکسار غلام نبی امیر جماعت چک ۹۸ شمالی سرگودھا۔

لجنہ اماء اللہ لاہور

۲۰ فروری بروز پیر ایک بجے دوپہر ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت محترمہ امۃ اللہ صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ لاہور بتقریب پیشگوئی حضرت مصلح موعود رتن باغ کے وسیع احاطہ میں منعقد ہوا۔ احمدی مستورات کے علاوہ کافی تعداد میں غیر احمدی مستورات بھی تشریف فرما تھیں جو آخری وقت تک جلسے کی کارروائی کو دلچسپی سے سنتی رہیں۔ منتظمات کی طرف سے لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت اور نظم کے بعد پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پہ تقاریر ہوئیں اور مضامین پڑھے گئے۔

حفیظ قمر صاحبہ سلیمہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ رضیہ نذر محمد صاحبہ۔ محترمہ امۃ المجید صاحبہ ایم۔اے امۃ الرشید صاحبہ۔ نصیرہ فردوسی صاحبہ اور خاکسارہ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پہ تقاریر کیں امۃ الحمید۔ قمر السلام۔ امۃ الرشید۔ امۃ الرحیم علیمہ طاہرہ۔ اور امۃ اللطیف نے درثمین اور کلام محمود سے چیدہ چیدہ نظمیں خوش الحانی سے پڑھ کر سامعات کو محظوظ کیا۔

آخر میں صدر صاحبہ نے مستورات کا اس تقریب میں جوق در جوق شامل ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ اور ایک لمبی دعا فرمائی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ سیدہ بشریٰ بیگم بنت سید بہاول شاہ صاحب سٹوڈنٹ لاہور کالج۔

ایبٹ آباد

جلسہ مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۰/۲/۵۰ بروز اتوار بوقت ۵ بجے شام منایا گیا۔ جماعت کے اکثر دوست جلسہ میں شامل ہوئے صدر جلسہ کے فرائض مولوی عبدالسبوح صاحب مولوی فاضل نے ادا کئے۔ اور قرآن کریم اور نظم کے بعد ملک عزیز احمد صاحب اور چوہدری فضل حسین صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے تقاریر فرمائیں۔ صاحب صدر نے صدارتی تقریر فرمائی اور دعا کے بعد جلسہ ساڑھے چھ بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد

اوکاڑہ

مورخہ ۲۰/۲/۵۰ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں ایک عظیم الشان جلسہ مصلح الموعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خان رشید احمد خاں صاحب مہاجر قادیان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مصلح موعودؑ پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے ایک دلچسپ تقریر فرمائی۔ بعد ازاں شیخ لعل محمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں پہ ایک تقریر فرمائی۔ آخر میں سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے اصل الفاظ پیش کرتے ہوئے ایک تقریر فرمائی۔ تمام تقریریں دلچسپی سے سُنی گئیں بفضل خدا حاضرین پہ جس میں اکثر غیر احمدی دوست بھی تشریف فرما تھے اور ایک غیر مبایع دوست بھی شامل جلسہ تھے اچھا اثر ہوا۔ اس موقعہ پہ ایک غیر احمدی سید غلام محمد شاہ صاحب داروغہ محکمہ شکار اوکاڑہ نے اپنے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ الحمد للہ۔ آخر میں صدر جلسہ چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے مختصر تقریر کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا اور لمبی دعا کروائی۔

سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ اوکاڑہ

لجنہ اماء اللہ بہلولپور

۲۰ فروری کو زیر انتظام لجنہ بہلولپور (سیالکوٹ) جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ ناصرہ بیگم نے مختصر الفاظ میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کی بعد ازیں محترمہ امۃ السلیم نے ایک مضمون پڑھا۔ محترمہ حمیدہ خالدہ نے ایک نظم سنائی۔ خاکسارہ راقمہ نے اپنا ایک مضمون مصلح موعود کی پیشگوئیوں کے متعلق پڑھا اور بالآخر دعا پہ جلسہ ختم ہوا۔ امۃ الحبیب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بہلولپور

روزنامہ الفضل — لاہور
مورخہ ۲۵ فروری ۵۰ء

طوبیٰ للغرباء

رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی مشہور حدیث ہے۔ کہ اسلام پہلے بھی غریبوں ہی میں ظاہر ہوا۔ اور آخری زمانہ میں بھی پھر غریبوں ہی میں ظاہر ہوگا۔ اکثر احادیث نبویؐ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ اسلام کی ہدایت کے دو زمانے ہیں۔ پہلا زمانہ تو وہ ہے۔ جس کو قرونِ اولیٰ کہا جاتا ہے۔ جب قرآن کریم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور آپ نے اس پر عمل کر کے اپنے صحابہ کرام رضؓ کے سامنے اپنا اسوہ حسنہ پیش کیا۔ اور آپ کے نمونہ کو براہِ راست دیکھ کر ان پاک بندوں نے اسلامی اعمال کو اپنایا۔ اور اس پر پورا پورا عمل کر کے دنیا میں اسلام کے قیام و استحکام کا باعث ہوئے۔ صحابہ کرام رضؓ کے بعد تابعین رضؓ اور تابعینؓ کے بعد تبع تابعین کے زمانے آئے۔ پھر ان کے بعد فیج اعوج کا زمانہ شروع ہوگیا۔ اور عام طور پر لوگوں کے دلوں سے اسلامی تعلیم کا اثر کم ہونے لگا۔ اور ان کے اعمال مختلف غیر اسلامی موثرات کی وجہ سے شریعت اسلامیہ کے صراطِ مستقیم سے مختلف ہوتے چلے گئے۔ اگرچہ اس طویل زمانہ میں بھی علمائے حق اور مجددین پیدا ہوتے رہے جنہوں نے اسلام کی منجدھار کو رواں دواں رکھا۔ مگر اسلامی تعلیم و تربیت اتنی وسیع نہ رہی۔ کہ اسلام میں داخل ہونے والی تمام اقوام اسلامی سانچے میں سرتاپا ڈھل جاتیں۔

جب تک اسلامی حکومت دنیا پر قائم رہی۔ مسلمانوں کا ظاہر اسلامی وقار بھی قائم رہا۔ لیکن حکومت کے کمزور ہونے کے ساتھ ہی ان لوگوں کا پردہ چاک ہوگیا۔ جنہوں نے اسلامی شعار کو محض اوپرے دل سے اختیار کر رکھا تھا۔ اور نوبت یہاں تک پہنچی۔ کہ اسلام کا ایک ڈھانچہ تو کھڑا رہ گیا۔ مگر اندر گوشت چھرچھرا ہو گیا۔ اور ہڈیاں بھر بھری ہوگئیں۔ باوجود اس کے جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ علمائے حق اور مجددین پیدا ہو کر اپنا کام کرتے رہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ اسلام کے نشأۃ اول کے آخری دور میں سرزمینِ ہند میں ایسے مجددین پیدا ہوئے کہ جنہوں نے اسلام کو ازسرِ نو زندہ کرنے کے لئے اپنی زندگیاں صرف کر دیں۔

فیج اعوج کے اس آخری دور میں حضرات مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اسمائے گرامی وہ بڑے بڑے عظیم الشان چراغ ہیں۔ جن کی روشنیوں سے شبستانِ اسلام چمک اٹھا۔ مگر ان کے باوجود ظلمتیں بڑھتی گئیں۔ جس کا ایک سبب یہ ہوا۔ کہ مغربی الحاد نے اپنی پوری طاقتوں کے ساتھ اسلام پر حملہ کر دیا۔ اور باطل کا اتنا غبار اڑایا۔ کہ ان چراغوں کو بھی آنکھوں سے اوجھل کر دیا۔ فیج اعوج کا زمانہ اپنی پوری تاریکیوں کے ساتھ نمودار ہوا۔ بیشک آفتاب اسلام کی شعاعیں کبھی کبھی اس غبار کے بادلوں کو پھاڑ کر انسانیت پر چمک جاتیں۔ مگر اندھیرا گوشہ گوشہ میں تہ بہ تہ اس طرح چڑھا۔ کہ یہ شعاعیں بھی اس میں گم ہو جاتی رہیں۔ جس طرح حبس کے کمال پر بارش آجاتی ہے۔ اسی طرح اندھیرے کے کمال پر بھی خورشید کی آمد کی امید بندھ جاتی ہے۔ اور دنیا سمجھ لیتی ہے۔ کہ صبح جلد آپہنچے گی۔ باطل کے اندھیرے اتنے گہرے ہو چکے تھے۔ کہ ممکن نہ تھا۔ کہ اسلام کا خورشید ازسرِ نو طلوع نہ ہوتا۔ سحر کا نمودار ہونا لابدی تھا۔ اسی کا نام احادیث نبویہؐ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ رکھا گیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی پیشگوئی کہ جس طرح نشأۃ اول میں اسلام غرباء میں ظہور پذیر ہوا۔ اسی طرح نشأۃ ثانیہ میں پھر غرباء ہی میں یہ ظہور کرے گا۔

یہ پیشگوئی ایک پتھر کی لکیر ہے۔ ایک اٹل قانون ہے۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ مترفین زمانہ اسلام سے بالکل بے پروا ہیں۔ وہ دنیا کی مدہوش کر دینے والی نئی نئی رنگینیوں کے شکار ہو چکے ہیں۔ اگر اسلام کی صداقت ان کے دلوں پر کبھی چمکتی بھی ہے۔ تو دیر پا نہیں ہوتی۔ بس اسی طرح جیسے کہ ؎

چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا

یہ عین قوانینِ قدرت کے مطابق ہے۔ جس طرح مادی سورج کی پہلی شعاعیں صرف مٹی پر اور مٹی سے جو اشیا سطح پر نمودار ہوتی ہیں۔ ان پر ہی پڑتی ہیں۔ اور پہلے انہی کو چمکاتی ہیں۔ اور سونے اور چاندی اور ہیروں کے دفینوں پر نہیں پڑتیں۔ اسی طرح روحانی سورج کی پہلی شعاعیں بھی غرباء کے دلوں پر ہی پڑتی ہیں۔ اور مترفین کے دل روشن نہیں ہوتے۔ اسی لئے ضرور ہے۔ کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں بھی جب باطل کی تاریکیاں دور ہونے لگیں۔ تو جس طرح ابتدائے اسلام میں آفتاب اسلام کی شعاعوں نے غلاموں اور غرباء کے دلوں کو ہی پہلے منور کیا تھا۔ اب بھی غرباء کے دلوں کو ہی منور کریں۔ جس طرح پہلے حضرات بلال رضؓ۔ خباب رضؓ صہیب رضؓ وغیرہ غلام اور غرباء اسلام میں پیدا ہوئے اسی طرح اب بھی اسلام میں اسی طرح کے کمزور و ناتواں۔ نادار اور غریب ہی پیدا ہوں گے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی نعمت عظمیٰ پہلے غرباء کو ہی بانٹی جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ اس نعمت عظمیٰ کی اعجازی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہتا ہے۔ اور دکھانا چاہتا ہے۔ کہ کس طرح یہ آسمانی شعاعیں قطروں اور ذروں کو کواکب۔ اقمار اور شموس بنا دیتی ہے۔ اور خود ساختہ کواکب اقمار اور شموس کو قطروں اور ذروں میں تبدیل کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حدیث کو ان الفاظ پر ختم کیا گیا ہے۔

طوبیٰ للغرباء

اور اسی وجہ سے ضروری تھا۔ کہ جماعت احمدیہ جو اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ غریبوں اور درویشوں کی جماعت ہوتی۔ خاکسار وہ نفوس جو اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر رہے ہیں۔ اور نہایت قلیل الاؤنسوں پر نہ صرف ایشیا میں بلکہ یورپ اور امریکہ جیسے دولت پرست ملکوں میں بھی جا جا کر خوشی سے کام کر رہے ہیں اور ان داعیانِ حق ہی میں سے وہ دیہاتی مبلغین بھی ہیں۔ جو محض اپنے اخلاص اور محبت اسلام کی وجہ سے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دے رہے ہیں۔ کہ شاید و باید۔

حقیقت یہ ہے کہ انہی فدائیانِ اسلام اور مخلصین جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے

طوبیٰ للغرباء

کا مژدہ سنایا ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں۔ جو اسلام کی نعمت کے سچے وارث ہیں۔ یہی لوگ ہیں۔ جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی عمارت کے معمار ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جن پر اور جن کی وجہ سے دوسروں پر بھی اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہو رہی ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کے نام سورج کی شعاعوں کے ساتھ تاریخ روحانیت کے اوراق پر ہمیشہ کے لئے کندہ ہوں گے۔

بے شک آج شاید وہ دنیا کی نظروں میں حقیر ہیں۔ آج مترفین زمانہ کی نظروں میں ان کی کوئی وقعت نہیں۔ آج ان کی آواز نہایت نحیف اور کمزور ہے۔ لیکن وہ دن دور نہیں ہیں۔ جب دنیا ان کی قسمتوں پر رشک کیا کرے گی۔ اور ان کے نام دعاؤں کے ساتھ زبان پر لایا کرے گی۔ بے شک وہ آج "مٹی" ہیں۔ مگر کل وہ کندن اور ہیرے بنیں گے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ان کا "مٹی" ہونا ہی تو ان کے کام آیا ہے۔ اگر وہ مٹی نہ ہوتے۔ تو رحمت کے سورج کی پہلی شعاعیں بھی ان پر نہ پڑتیں۔ اور انہی کے لئے ہے جو خبر مخبر صادقؐ نے دی ہے۔

طوبیٰ للغربا

جو اس جانفزا مژدہ کو سنتا ہے۔ وہ دوڑ کر آتا ہے۔ اور سعیدوں کی جماعت میں شامل ہوتا ہے۔ اور ان برکتوں کا حامل بنتا ہے جو صرف انہی کے لئے خاص ہیں۔ طوبیٰ للغرباء

اے طبیب پہلے اپنا علاج کر

جناب محمدؐ عبداللہ صاحب معمار امرتسری اہلحدیث غیر مقلدوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور احمدیت کے پرانے دشمنوں میں سے ہیں۔ ان کی مخالفت کے باوجود خدا کی جماعت چونکہ بڑھتی چلی گئی اور اب باوجود انجمن تبلیغ الاسلام چنیوٹ کا مبلغ ہونے کے وہ اسکی ترقی کو نہیں روک سکے۔ تو وہ حکومت کے پاس استمداد کے لئے پہنچے ہیں۔ کہ ہم تو اپنے علم و فضل کے باوجود احمدیت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ حکومت ان کو اقلیت قرار دیدے۔ اور ہماری شکست کو اس طرح فتح میں تبدیل کر دے۔ چنانچہ آپ نے اسی غرض سے ایک نوٹ زمیندار مورخہ ۲۵ فروری ۵۰ء میں شائع کرایا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں:۔ "حکومت پاکستان کو چاہیئے۔ کہ جس قدر جلد ہو سکے۔ اس گروہ کو ایک جداگانہ اقلیت قرار دے۔ کیا ہماری حکومت ہماری منصفانہ آواز سنے گی۔" ذیل کے چند حوالے ملاحظہ فرمایئے:۔

(۱) "......... دوسری راؤنڈ ٹیبل کانفرنس لنڈن میں ہو رہی تھی۔ اس لئے اس کے بعد کوشش کی۔ کہ اہلحدیث کانفرنس کی طرف سے وزیر اعظم صاحب مہاتما گاندھی و ہز ہائی نس سر آغا خاں سے بذریعہ تار استدعا کی جائے۔ کہ ہماری جماعت اہلحدیث بھی اقلیت میں ہے۔ اس کے حقوق کا بھی خیال کیا جائے۔" (اخبار اہلحدیث امرتسر ۲ دسمبر ۱۹۳۲ء صفحہ ۳ کالم ۳)

(۲) "فرقہ غیر مقلدین جن کی علامات ظاہری اس ملک میں آمین بالجہر اور رفع یدین اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا اور امام کے پیچھے الحمد پڑھنا ہے۔ اہلسنت سے خارج ہیں۔ اور مثل دیگر فرق ضالہ رافضی خارجی وغیرہ کے ہیں۔ کیونکہ ان کے بہت سے عقائد اور مسائل مخالف اہلسنت کے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ان سے مخالطت اور مجالست کرنا اور ان کو اپنی خوشی سے مسجد میں آنے دینا شرعاً ممنوع ہے۔" اس کے نیچے قریباً ستر علماء کی مہریں ثبت ہیں۔ (جامع الشواہد فی اخراج الوہابین عن المساجد صفحہ ۲)

ان دونوں حوالوں سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اہلحدیث غیر مقلدین یا وہابی خود اپنے اقلیت قرار دیئے جانے کے لئے کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور دوسرے مسلمان بھی انہیں کافر و مرتد سمجھتے ہیں۔ اور ان کا اپنی مسجدوں تک میں آنا گوارا نہیں کر سکتے۔ اس لئے جس گروہ سے جناب محمد عبداللہ صاحب معمار تعلق رکھتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ پہلے حکومت سے اس کے اقلیت قرار دیئے جانے کا مطالبہ فرمائیں۔ کیونکہ انصاف کا تقاضا یہی ہے۔ کہ اے طبیب پہلے اپنا علاج کر۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک شامی احمدی کے خط کا جواب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک شامی احمدی کے خط کا مندرجہ ذیل جواب لکھوایا :-

"کرامت کا مفہوم جو عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں وہ غلط ہے۔ اگر کوئی چیز ان کی مرضی کے مطابق یا ان کی امید کے خلاف ہو جاتی ہے تو وہ اس کا نام کرامت رکھ لیتے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت کرامت یا معجزہ یا آیت یہ ہے کہ وہ ایسی چیز ہو جو انسان کی طاقت کے لحاظ سے ناممکن ہو۔ پس صرف یہی نہیں دیکھنا ہوگا کہ کوئی چیز امید کے خلاف واقع ہوتی ہے۔ بلکہ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کیا وہ انسان کی قدرت سے باہر تھی۔ جب ایک شخص کے لئے ایسے نشان ظاہر ہوں جو انسان کی قدرت سے بالا ہوں تو پھر ہم ایسے حادثات بھی جو اس کی دعاؤں سے ظاہر ہوئے ہوں۔ خواہ وہ انسانی قدرت سے بالا نہ ہوں انہیں کرامت قرار دے لیں گے۔ لیکن جب ایسے نشانات نہ ہوں جو انسانی طاقت سے بالا ہوتے ہیں تو پھر دو صورتوں میں سے ہم ایک صورت اختیار کریں گے۔ یا تو ہم یہ سمجھیں گے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کلا نمد ھؤلاء و ھؤلاء اور فرماتا ہے امن یجیب المضطر اذا دعاہ۔ ویسا ہی یہاں ہوا۔ ان دونو آیتوں میں کسی اعلیٰ درجہ کا روحانی مرتبہ رکھنے والوں کا ذکر نہیں بلکہ مومن اور کافر کا بھی کوئی بھی امتیاز نہیں۔ ایک خدا کی طرف توجہ کرنے والا خواہ وہ کوئی ہو، اگر وہ مضطر ہو جائے تو خدا اس کی دعا سنتا ہے۔ یا اگر یہ بات کسی پر چسپاں نہیں ہوتی تو ہم یوں سمجھیں گے کہ اتفاقی حادثات کا نام لوگوں نے کرامت رکھ لیا ہے۔

دیکھنے والی بات تو یہ ہے کہ ایک چیز خدا کے کلام سے ثابت ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ایک شخص خدا کا مقرب ہو کر اس کو نہیں مانتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو جانے دو وفات مسیح کا مسئلہ تو ایسا ہے کہ جو کم سے کم ایک عرب کیلئے تو بالکل مشتبہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ وہ عربی الفاظ کے صحیح استعمال کو جانتا ہے۔ ان کے معانی اور مفہوم کو خوب سمجھتا ہے۔ اور قرآن شریف سے قطعی طور پر جس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ مسیح علیہ السلام کی وفات ثابت ہے کیونکہ اس کے لئے متوفیک اور فلما توفیتنی کے الفاظ قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اب اگر کوئی شخص دانستہ میں خدا رسیدہ ہے اور ایسے مقام پر پہنچا ہوا ہے کہ ہمیں مذہب میں اس کی رائے کو تسلیم کرنا چاہیئے تو وجہ کیا ہے کہ باوجود اس کے کہ وہ خدا سے نور حاصل کرتا ہے پھر بھی اس پر خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ حقیقت نہیں کھولی جاتی۔

یہاں پاکستان اور ہندوستان میں بہت سے لوگ ہیں جو وظائف وغیرہ کی وجہ سے اس وہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ان کا تعلق خدا تعالیٰ سے پیدا ہو گیا ہے۔ ایک دفعہ مجھے ایک شخص نے کہلا بھیجا کہ اسے روزانہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے اور وہ روزانہ آپ سے امور دریافت کرتا ہے۔ اور اسے رسول کریمؐ نے بتایا ہے کہ مرزا صاحب سچے نہیں۔ اور چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل میں شیطان نہیں آسکتا۔ اس لئے ان کا مشاہدہ درست ہے۔ میں نے اسے کہلا بھیجا کہ اول رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل میں شیطان نہیں آتا لیکن نفس تو آسکتا ہے۔ دوسرے یہ کیونکر معلوم ہوا کہ جو شخص خواب میں ان کو ملتا ہے وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل ہی ہے۔ آپؐ کی تصویر تو کبھی لی ہی نہیں گئی میں نے کہا کہ بڑی موٹی پہچان یہ ہے کہ چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا۔ اور قرآن شریف میں کئی مغلق مقامات ایسے ہیں جن پر مفسرین کی عقلیں چکرا گئی ہوئی ہیں۔ میں وہ مقامات انہیں بتا دیتا ہوں وہ ذرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ کر ان کی تفسیر بیان کر دیں۔ میں بھی ان کی تفسیر بیان کر دوں گا۔ اس سے دنیا کو معلوم ہو جائے گا کہ کسی سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا تعلق ہے۔ اس پر وہ شخص خاموش ہو گیا اور پھر نہ بول سکا۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے والد صاحب کو بھی اسی طرح وظائف کی وجہ سے یہ وہم ہو گیا ہے کہ ان کا خدا سے ایسا تعلق ہے کہ وہ حقائق مذہب ان پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ وہ دعا کرنے کے عادی ہوں اور ان کے دل میں اپنی عقل کے مطابق محبت الٰہی ہو۔ اور خدا تعالیٰ ان کی دعائیں سن لیتا ہو۔ بعض رویا اور کشوف بھی ان کو ہو جاتے ہوں۔ کیا قرآن کریم سے ثابت نہیں کہ فرعون کے دو کافر غلام جو مسلمان بھی نہیں تھے ان کو سچی رویاء ہوتی تھیں۔ کیا قرآن کریم میں خود فرعون ہی کی خواب کا ذکر نہیں۔ کیا احادیث میں بلعم باعور کا قصہ نہیں آتا جو موسیٰ علیہ السلام کے مقابل پر کھڑا ہوا جسے سچے الہام ہوتے تھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اسے سچا ملہم قرار دیتے ہیں اور تورات بھی اسے سچا ملہم قرار دیتی ہے۔ مگر پھر بھی اس نے موسیٰ کو نہ مانا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ خدا کی درگاہ سے راندہ گیا۔

آپ خود ہی غور کریں کہ اگر آپ کے والد صاحب اس روحانیت کے مقام پر ہوتے جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں تو کیا آپ کو یہی مشورہ دیتے کہ جس سچائی کو آپ مانتے ہیں آپ اس کو چھپائیں۔ بے شک ان کا حق ہے کہ وہ بتائیں یہ سچائی نہیں۔ بے شک ان کا حق ہے کہ اگر آپ ان کی بات کو صحیح تسلیم نہ کریں تو وہ آپ کو گھر سے نکال دیں۔ لیکن یہ کہنا کہ جس چیز کو تم سچ مانتے ہو تم اس کو چھپاؤ کہ لوگ برا کہیں گے یہ کوئی تقویٰ کا مقام نہیں۔ یہ عقلمند۔ زیرک۔ دنیا دار کا مقام ضرور ہے۔ ابو طالب نے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بلا کر اپنی قوم کے اثر کے ماتحت آپؐ کو ایسا مشورہ دینا چاہا تھا۔ مگر جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ میں سچائی کو نہیں چھوڑ سکتا۔ تو ابو طالب فوراً ڈر گئے۔ اور کہا کہ بے شک آپ اپنے دعویٰ پر قائم رہیں۔ میں آپ کو اس سے نہیں روکتا۔ پس ابو طالب باوجود غیر مسلم ہونے کے متقی تھے کہ سچ کو چھپانے پر اصرار نہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سچائی دنیا میں آئی ہے۔ کئی سو سال کے بعد پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ زندگی اختیار کی ہے تیرہ سو سال کے بعد پھر خدا تعالیٰ آسمان سے اترا ہے۔

اسلام کا مستقبل اس آواز کو قبول کئے بغیر بالکل تاریک ہے۔ مسلمان اس صداقت کو قبول کرنے پر ہی دنیا میں غالب آئے گا۔ قبول نہ کرکے نقصان میں پڑے گا۔

سوال یہ نہیں کہ مرزا صاحب نے کیا دعویٰ کیا ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ مرزا صاحب نے اسلام کے اندر جو علماء نے گند داخل کر دئیے تھے ان کو کیسے صاف کر دیا ہے۔ کیا کوئی عقل کہہ سکتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ کام (نعوذ باللہ) ایک دجال کے لئے رکھا تھا۔ کہ وہ زندہ مسیح کے شرک کو دنیا کے مسلمانوں میں سے دور کرے۔ وہ نسخ قرآن کے ناپاک عقیدے کو باطل کرے۔ وہ عصمت انبیاء کی صداقت کو دنیا میں ثابت کرے۔ اور وہ ہزاروں ہزار عیوب جن کا خط متحمل نہیں ہو سکتا جو اسلام کی طرف منسوب کئے جا رہے تھے ان کے داغ سے اسلام کے چہرے کو صاف کرے۔

مسلمان ان باتوں کو چھوڑیں گے کس طرح؟ وہ ان کو چھوڑ کر جائیں گے کہاں؟ وہ ان کو چھوڑ کر بچیں گے کس طرح؟ یا ان کو مرزا صاحب کو ماننا پڑیگا یا انہیں اسلام بھی چھوڑنا پڑے گا۔

آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جماعت ترقی کرے۔ اور آپ لوگ جلد اپنے ملک کے لئے برکت اور رحمت اور ترقی کا باعث بنیں"

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء

۷-۸-۹ اپریل (جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) کو منعقد ہو گی

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا اجلاس ۷-۸-۹ شہادت ۱۳۲۹ھ مطابق ۷-۸-۹ اپریل ۱۹۵۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو گی۔ انشاء اللہ

جملہ جماعتہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

گمشدہ لڑکی کی تلاش!

ایک لڑکی بعمر ۹ سال جو اپنا نام "سکھاں" بتا دے گی۔ سانولہ رنگ۔ ہاتھوں میں سنہری چوڑیاں۔ سر و پا برہنہ کل دوپہر سے گم ہے۔ جس دوست کو ملے یا اس کے متعلق کچھ پتہ لگے وہ مجھے مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔ امیر الدین متصل رتن باغ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

لبنان میں تبلیغ احمدیت

ملاقاتوں اور لٹریچر کے ذریعے پیغام حق احمدیت اب کا بہت جبائی تر

مختصر رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۹ء

(از مکرم مرزا رشید احمد صاحب چغتائی، مجاہد تحریک جدید بلاد عربیہ مقیم بیروت)

قرآن مجید کے حکم "ولتکن منکم امّۃ یدعون الی الخیر..." الآیۃ، پر عمل پیرا اور اس زمانہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا بھر میں اونچا لہرانے کی کوشش کرنے والی جماعت احمدیہ کو ہی یہ خصوصیت حاصل ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کے اسوہ سنت کے مطابق تبلیغ اسلام میں مصروف رہے۔ جہاں اس کے دیگر افراد و مجاہدین ملک ملک میں پھر کر اور اس راستہ میں دکھ سکھ اور ہر قسم کے مشکلات کو بھی برداشت کرتے ہوئے، ماؤس و غیر مانوس علاقوں میں پہنچکر اسلام کی حقیقی تعلیم کا آب حیات لوگوں میں بانٹتے پھرتے ہیں۔ وہاں خاکسار بھی جہاں تک مجھ سے ہو سکا مصروف عمل رہا۔ اپنے نمائندگان اور مجاہدین کی مساعی اور اس کے نتائج سے باخبر رہنے اور ان کی غیر ملکوں میں پیش آمدہ مشکلات کے معلوم ہونے پر دعاؤں کے ذریعہ خاص مدد کرنے کی خواہش احباب جماعت و بزرگان سلسلہ میں طبعی طور پر پائی جاتی ہے۔

اس مقصد کے لئے جہاں میرے دیگر مجاہد بھائیوں کی رپورٹیں احباب جماعت کے سامنے آتی رہیں وہاں کچھ عرصہ سے خاکسار مختلف قسم کے فتنوں سے پیدا شدہ ایک سلسلۂ مشکلات میں گھرا رہنے کی وجہ سے احباب جماعت کی خدمت میں کوئی رپورٹ پیش نہیں کر سکا اور اس ذریعہ سے اہل دعا مخلصین کی پاکیزہ دعاؤں سے (جن کے لئے میں اس وقت بے حد محتاج ہوں) جو مدد اور برکات حاصل کر سکتا تھا۔ کثرت پریشانیوں کے باعث قبل ازیں ان کے حصول سے بھی بدنصیبی سے محروم رہا۔

لبنان میں

۲۷ ماہ اگست ۱۹۴۹ء سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر خاکسار لبنان کے دارالحکومت بیروت (Beirut) میں آکر مقیم ہوا ہے۔ مکرم السید منیر الحصنی صاحب بھی اپنے کسی تجارتی اغراض کے پیش نظر دمشق سے بیروت کے لئے میرے ہمراہ اس دن شریک سفر ہوئے کسی ملک یا شہر میں کوئی کام کرنے (بالخصوص تبلیغ ایسے مشکل کام) کے لئے خود

اس کام کے متعلق عام واقفیت حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ کام میں سہولت پیدا ہو۔ سو اس ماہ بیروت کے متعلق بالخصوص یہاں رہائش کے نقطہ نگاہ اور اپنے کام کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف قسم کی واقفیت، مذہبی اور مذہب پر اثر انداز ہونے والی حد تک سیاسی، دیگر تمدنی و معاشی و علم اخلاق و عادات جن کا خیال رکھنا ضروری ہو۔ وغیرہ معلومات حاصل کرنے اور ... لوگوں سے میل ملاپ کرکے اور ملاقاتوں کا آغاز کیا۔

رہائش دمشق کیلئے مکان کی تلاش

مشن کے قیام اور اس کے آغاز کے لئے نیز اپنی رہائش کے لئے مکان کا بندوبست کرنا ضروری تھا۔ بالآخر کافی کاوش و محنت کے بعد رہائش کے لئے صرف ایک کمرہ کا بندوبست کیا۔ جو وقتی طور پر ایک عیسائی خاندان کے ساتھ مل سکا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ جہاں دیگر کمرہ جات بغیر چارپائی و بستر وغیرہ کے ۵۵ سے ۶۰ لیرہ لبنانی (آٹھ پاؤنڈ سے ۹ پاؤنڈ) ماہوار کے حساب سے اور وہ بھی کم سے کم ۶ ماہ کا کرایہ پیشگی دینے کی صورت میں ملتا ہے۔ یہ مذکورہ کمرہ Bedding وغیرہ اشیاء سمیت حسن اتفاق سے ایجنٹ کے ذریعہ اسے ایک پاؤنڈ معاوضہ دینے کے ساتھ ۴۰ لیرہ میں مل گیا۔ فالحمد للّٰہ علی ذالک۔

کمرہ حاصل ہو جانے کے بعد گویا احمدی احباب کے لئے ایک مرجع اور مرکز جمع ہونے کے لئے بن گیا۔ چنانچہ خدا کے فضل سے بالعموم اپنے چند ایک یہاں مقیم دوست نہ صرف خود ملنے کے لئے تقریباً ہر روز یا دوسرے روز تشریف لاتے رہے بلکہ بعض غیر احمدی دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لانا شروع ہوئے۔

نماز جمعہ و خطبات جمعہ

اس کمرہ میں نماز جمعہ ادا کی جاتی رہی۔ چار خطبات پڑھے۔ جن میں تقویت ایمان و تربیت کے مدنظر مختلف مسائل واضح کئے۔ نیز قرآن مجید کی متعدد آیات کی تفسیر بیان کی گئی۔ دیگر ایام میں تبلیغی مسائل کا تذکرہ اکثر ہوتا رہتا۔

تعارف و ملاقاتیں۔ زائرین۔ تبلیغ

آہستہ آہستہ لوگوں سے تعارف و تعلقات پیدا کرنے شروع کئے۔ اس کے نتیجہ میں بعض مسلم و غیر مسلم اشخاص سے چند بار ملاقاتوں کے لئے نیز دو تین غیر احمدی گھروں میں متعدد مرتبہ جانے کا اتفاق ہوا۔ عیسائی و مسلمان زائرین کسی نہ کسی ذریعہ سے ملنے کے لئے تشریف لاتے رہے۔ ان سب تقاریب پر پیغام حق کی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اہل مکان اور ان کے ہاں آنے جانے اور ملنے والے عیسائی و بعض مسلمان لوگوں سے بھی اکثر دینی گفتگو ہوتی رہتی۔ بعض کلبوں، پبلک لائبریریوں۔ اور اخبارات وغیرہ سے تعارف و واقفیت پیدا کی۔ ان ملاقاتوں میں "لبنان نیوز ایجنسی" کے ڈائریکٹر اسسٹنٹ سے خاص ملاقات کی گئی

لٹریچر۔ تحریری کام و دیگر مساعی

الحمد للّٰہ کہ میری یہاں موجودگی بعض احمدی احباب کی تقویت کا ذریعہ بن رہی ہے۔ جو کافی عرصہ سے جماعت یا مبلغ سے تقریباً کثرت کاروبار اور کسل کی وجہ سے علیحدہ رہنے سے کمزور ہو رہے تھے۔ چنانچہ جہاں وہ اب باقاعدہ تشریف لاتے رہے وہاں مجھ سے کتب مطالعہ کے لئے اپنے غیر احمدی احباب کے لئے لے جا کر دینا شروع ہوئے اور خود بھی کتب مطالعہ کرتے رہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۳ عدد چٹھیاں آفیشل وغیرہ آفیشل تربیتی وغیرہ اردو اور عربی میں تحریر کرکے ارسال کیں۔ اس کے مقابل عرصہ زیر مذکور میں ۱۶ عدد خطوط مجھے موصول ہوئے

سرکاری پبلک لائبریری میں چند بار بعض کتب کے حوالوں وغیرہ کے لئے گیا۔ اس ماہ سلسلہ کی خبروں سے کلی طور پر منقطع رہا۔

بالآخر احباب کرام سے دعا کی خاص درخواست کرتا ہوں کہ بارگاہ ایزدی میں خاکسار کے لئے عرض معروض کرکے میری ہر قسم کی مشکلات اور تبلیغی راستہ میں روکوں کے اٹھ جانے اور تبلیغی فریضہ کے عمدہ وسائل مہیا کرتے ہوئے مجھے باحسن سرانجام دینے کی توفیق اللہ تعالےٰ اپنی جناب سے عطا فرما دے۔ اور یہ کہ خداوند قدوس میرا یہاں قیام بابرکت کرے، میرے لئے بھی اور سلسلہ کی تبلیغ کے لئے بھی۔ اور مجھے حقیقی تقوےٰ کی راہوں پر ہمیشہ گامزن رکھے اور مخالفین کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ اور اپنے کرم سے یہاں کی سعید روحوں کو مجھ تک اور مجھے ان تک پہنچنے اور پیغام حق سننے سنانے اور جلد جلد احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق و سعادت نصیب فرما دے۔ اللّٰھم اٰمین

میں امید رکھتا ہوں کہ بیروت۔ لبنان میں خاکسار کی حقیر مساعی اور بزرگان سلسلہ کی دعائیں ضرور رنگ لائیں گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

منظوری بیعت کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ کسی نو مبائع کی بیعت اس وقت تک منظور نہ کی جائے گی۔ جب تک کہ ان کے متعلق مندرجہ ذیل افسران مجاز میں سے کسی ایک سے یہ تصدیق وصول نہ ہو جائے کہ انہوں نے کسی دنیاوی لالچ کے ماتحت بیعت نہیں کی۔ پس مندرجہ ذیل افسران بیعتیں بھجواتے وقت مطلوبہ تصدیق بھی بھجوا دیا کریں تا بیعتوں کی منظوری میں بے وجہ تاخیر نہ ہو۔

امیر یا پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سنیئر مبلغین۔ دیہاتی مبلغ۔

(انچارج بیعت ربوہ)

کوئٹہ میں یوم مصلح موعود کا جلسہ

یوم مصلح موعود کا جلسہ زیر صدارت مکرمی جناب میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ غیر احمدی احباب بھی شامل جلسہ تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرمی جناب صدر صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پر مختصر پر مدلل روشنی ڈالکر واضح فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ ان کے بعد خاکسار نے "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" کے موضوع پر عبد اللہ خان صاحب نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" پر جناب خان صاحب فیض الحق خان صاحب نے "زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا"، پر تقاریر کیں۔ آخر میں مکرمی جناب امیر صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور پیشگوئی کا معرض وجود میں آنے کا مقصد اور نصب العین سے حاضرین جلسہ کو روشناس کرایا۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ الحمد للّٰہ کہ جلسہ کامیاب ہوا اور سامعین پر اس تقاریر کا بفضل خدا اچھا اثر ہوا۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوئٹہ)

آہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب

(از مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب ربوہ)

آج ہمارے سامنے وہ مجسمہ پڑا ہے۔ جسے ہم نے کل کوئٹہ میں دیکھا تھا اس حال میں دیکھا تھا کہ:۔

(۱) وہ بلوچستان کے دکھ درد والوں کا چارہ کار نظر آتا تھا (۲) اُس کے مطب میں جمع ہونے والے مریض ولواحقین مریض اُس کی آمد کے انتظار میں عاشقان زار کی طرح بیٹھے نظر آتے تھے۔ (۳) بہت سے سخت مریض اپنے گھروں میں اُس کی موٹر کے ہارن کی آواز سننے کے لئے سخت مضطرب نظر آتے تھے۔

(۴) وہ جس کے دوست اپنی مجلس کی رونق اور عزت افزائی کے لیے اُس کی آمد کے انتظار میں بیٹھے نظر آتے تھے۔ (۵) وہ جو اپنے بہن بھائیوں عزیز و اقارب کا عاشق بھی نظر آتا تھا اور معشوق بھی (۶) وہ جس کے وجود پر جماعت احمدیہ کوئٹہ فخر کرتی ہے (۷) وہ جو اپنے محمود کا حقیقی معنوں میں ایاز نظر آتا ہے جس کے عشق کی آگ نے اپنے محبوب محمود کو دو دفعہ کوئٹہ میں پہنچا دیا تاکہ وہ عشق محمود کے ثبوت بہم پہنچائے (۸) وہ جو ہمیں گذشتہ دو سالوں میں محمود کی کوٹھی کا طواف کرتا نظر آتا رہا۔ اور دل و جان قربان کرنے کو تیار نظر آتا تھا۔ کبھی وہ اپنے عشق کو پھلوں کی نذر پیش کرنے کی صورت میں ظاہر کرتا تھا۔ کبھی دیگر مختلف تحفوں سے اس کا اظہار کیا کرتا تھا۔ اور کبھی محمود کی سیر و سیاحت کے انتظام میں ان گنت موٹروں کا انتظام کرتا نظر آتا تھا۔ اور کبھی قیام کے لیے بنگلوں اور طعام کے لئے اعلیٰ کھانوں کا انتظام کرتا دکھائی دیتا تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سب کچھ ہی قربان کر دے گا۔ وہ غفور الحق ہمیں آج ایک چارپائی پر ایسی حالت میں نظر آرہا ہے کہ اس کی اس حالت سے اُس کا پیارا محمود غم و اندوہ کی تصویر نظر آتا ہے۔ نہ صرف محمود ہی اس حالت میں نظر آرہا ہے۔ بلکہ اُس کے خدام بھی تصویر غم نظر آتے ہیں۔

اے غفور الحق جا تو اپنے مولا کے حضور جا۔ تو اپنے پیارے محمود کی نذرانہ کر پیش ہو جا۔ تو نے جو کچھ عشق محمود میں کوئٹہ میں دکھلایا تھا۔ اُس کا حقیقی ثبوت تو نے اس طرح دیدیا کہ .... تو نے اپنے پیارے کی آخری دعائیں لینے کے لئے آخری سفر اختیار کرنے کے لئے پیارے محمود کے قریب آکر جان نثار کر دی۔

جا اللہ کی امان میں جا۔ جا ہمارے پیارے جا۔ اور سب پیاروں سے پیارے کے حضور پیش ہو اور ہم نابکاروں کے لئے مجسم دعا بن جا۔ (خاکسار حشمت اللہ خادم محمود)

نیکی کے موقعہ کو غنیمت سمجھو

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کسی انسان کو کسی نیکی کا موقعہ ملے فوراً وہ نیکی کرے۔ کیونکہ ممکن ہے۔ کہ پھر انسان کو یہ موقع نہ ملے۔ اب تو موقع حاصل ہے۔ پھر ممکن ہے کہ ایسا غریب ہو کہ غربت کی وجہ سے اُس کو نیک کام کی توفیق نہ ملے۔ یا ایسا دولتمند ہو کہ دولتمندی کے گھمنڈ میں نیکی سے جاتا رہے یا ایسا بیمار ہو جائے۔ کہ نیک کام ہی سرزد نہ ہو۔ یا ایسا بوڑھا ہو جائے کہ نیک کام کرنے کے ہوش و حواس ہی مارے جائیں یا موت آجائے کہ جس سے سلسلہ اعمال ہی منقطع ہو جائے۔ یا کسی اور فتنہ میں مبتلا ہو جائے مثلاً آنے والے دجال کا فتنہ یا اور کوئی فساد شروع ہو جائے۔ جو اس کو نیک کاموں سے روک دے۔ اس لئے اے لوگو جب موقع ملے۔ فوراً نیکی کر دو (ترمذی) الٰہی ہمیں توفیق عطا فرما۔ آمین۔ (محمد اشرف نسیم سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ ملتان)

معذرت

میری آنکھوں میں کثرت غبار کے سبب لکھنا پڑھنا مشکل ہو گیا ہے۔ جو دوست دعا کے لئے لکھتے ہیں۔ میں اُن کے لئے دعا ضرور کرتا ہوں لیکن خط نہیں لکھ سکتا۔

احباب معاف فرما دیں۔ (مفتی محمد صادق)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کیلئے اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول کیلئے ایس۔ وی اور جے۔ وی اساتذہ اور ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ جو احباب اپنے قومی سکول میں خدمت کرنے کے خواہاں ہوں وہ مجھے اطلاع دیں۔ تا تعلیمی سال کے شروع میں (یعنی اپریل ۱۹۵۰ء) انکو بلایا جا سکے۔ (خاکسار سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ ضلع جھنگ)

انسپکٹران بیت المال کے لئے

تمام انسپکٹران بیت المال کی اطلاع یابی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی طرف سے ہفتہ واری کارگذاری کی رپورٹیں وقت پر آنی چاہئیں۔ اور اپنے دستخطوں کے نیچے تاریخ ڈالی جائے۔ ہر رپورٹ ہفتہ کے دو دن بعد تک دفتر بیت المال پہنچ جانی چاہیئے۔

(نظارت بیت المال)

جامعہ احمدیہ میں ایک تقریب

سمندر پار سے آنے والے بھائیوں کی اعزاز میں دعوت

آج مورخہ ۱۶ فروری بروز جمعرات جامعہ احمدیہ احمد نگر میں اساتذہ و طلبہ کی طرف سے مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مبلغ شام۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب مبلغ عدن۔ مکرم ملک محمد شریف صاحب مبلغ اٹلی۔ مکرم حکیم فضل الرحمن صاحب مبلغ مغربی افریقہ۔ اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مبلغ لندن کی میدان تبلیغ سے کامیاب واپسی اور مکرم رشید احمد صاحب آف امریکہ۔ مکرم ہیر عبد الشکور کنزے آف جرمنی۔ مکرم السید عبد الحمید ابراہیم آفندی آف مصر اور چھ چینی طلباء کی مرکز سلسلہ میں تحصیل علم کے لئے تشریف آوری پر ایک دعوتی تقریب منائی گئی۔ جس میں بزرگان سلسلہ۔ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان۔ تحریک جدید کے وکلاء و حضرات جامعۃ المبشرین کے اساتذہ اکرام۔ اور بعض معزز احمدی اور غیر احمدی مقامی احباب بھی شامل ہوئے۔

ماحضر تناول کرنے کے بعد سید منیر احمد صاحب باہری نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور عبد السلام صاحب ظفر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لکھا ہوا عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ و العرفان۔ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ قصیدہ مدحیہ کے بعد ہمارے نو وارد بھائی محمد معصوم صاحب آف چین نے جو اس وقت جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں چینی زبان کی ایک نظم اپنے مخصوص لہجہ میں سنائی۔ اسی طرح اُردو نظم سید تفضل حسین صاحب نے پڑھی۔ ان کے بعد مرزا حنیف احمد صاحب مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر اور محمد شفیع صاحب اشرف نے علی الترتیب اُردو۔ انگریزی اور عربی میں آنے والے مبلغین کرام اور طلاب علم کی خدمت میں طلبہ جامعہ احمدیہ و مدرسہ احمدیہ کی طرف سے ایڈریسز پیش کئے۔ اور خوشی اور مسرت کے ان جذبات کا اظہار کیا جو ان سب احباب کی موجودگی سے طلبہ کے قلوب میں موجزن تھے۔ اسی طرح اساتذہ کرام کی طرف سے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل مکرم صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر ایم۔ اے اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے آنے والے بھائیوں کی خدمت میں اُردو۔ انگریزی اور عربی میں کلمات تحسین کہے۔ ایڈریسز کے جواب میں مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر۔ اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب نے عربی میں۔ مکرم مولوی محمد شریف صاحب نے اُردو میں۔ مکرم حکیم فضل الرحمن صاحب اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے انگریزی زبان میں تقاریر فرمائیں۔ جس میں اُنہوں نے اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طلبہ کو مناسب نصائح بھی فرمائیں۔ اور ان فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی۔ جو ایک دن میدان تبلیغ میں ان کے کندھوں پر پڑنے والی ہیں۔

اسی طرح مکرم رشید احمد صاحب واقف زندگی امریکہ۔ اور مکرم ہیر عبد الشکور کنزے آف جرمنی نے انگریزی میں اور مکرم محمد معصوم صاحب آف چین اور مکرم عبد الحمید ابراہیم آفندی نے عربی زبان میں تقاریر کیں۔ جن میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا خصوصیت سے ذکر کیا۔ جو انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام قبول کرنے کی شکل میں حاصل ہوئی ہے۔ اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے سامعین سے دعا کی یہ درخواست بھی کی۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اسلام اور احمدیت کی حقیقی تعلیم حاصل کرنے کی توفیق دے اور پھر انہیں یہ طاقت بھی دے کہ وہ اپنے ملکوں میں واپس جا کر اسلام کے صحیح اور روشن چہرہ کو اپنے بھائیوں کے سامنے پیش کر سکیں۔

آخر میں اس تقریب کے صدر۔ اور جامعہ احمدیہ کے پرنسپل جناب مولانا ابو العطاء صاحب نے عربی زبان میں تقریر کرتے ہوئے مبلغین کرام اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کی اس اہمیت کا ذکر فرمایا۔ جس کے پیش نظر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ادارہ کو جاری فرمایا تھا۔ آپ نے آنے والے بھائیوں کی خدمت میں اساتذہ اور طلبہ کی طرف سے دوبارہ اھلاً و سہلاً و مرحبا کہا۔ اور ان کی کامیابی پر انہیں مبارکباد دی۔ جامعہ احمدیہ میں ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں حضرت مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اور یہ پُر مسرت اور خوش کن تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(سیکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ احمد نگر)

قیمت اخبار الفضل

فروری ۱۹۵۰ء ختم اور مارچ ۱۹۵۰ء شروع ہو رہا ہے۔ احباب قیمت اخبار سالانہ ۲۴/- روپیہ یا ششماہی ۱۱/- روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ ورنہ مجبوراً وی۔ پی ارسال خدمت کیا جائے گا۔ اگر آپ نے وی پی بھی واپس فرما دیا۔ تو اخبار آپ کی خدمت میں ارسال نہیں کیا جائیگا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ (مینیجر الفضل)

انتقاد
مقامات النساء فی احادیث الانبیاءؑ

مصنفہ مولانا ابو العطاء صاحب فاضل
پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

قیمت:- مجلد ڈیڑھ روپیہ
غیر مجلد ایک روپیہ

—— صفحات ۱۱۴ ——

یہ کتاب مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر کی تازہ تصنیف ہے۔ اس کا دیباچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے رقم فرمایا ہے۔ کتاب کا موضوع جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے یہ ہے کہ رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام میں عورت کا کیا درجہ اور مقام بیان فرمایا ہے۔ عورت کو اپنی زندگی میں جن مختلف ادوار میں سے گذرنا پڑتا ہے ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے فاضل مصنف نے ماں بہن۔ بیوی۔ بیٹی اور بیوہ وغیرہ مختلف پانچ عنوانوں کے تحت احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اعراب کے ساتھ جمع کی ہیں۔ پھر سلیس اور سادہ زبان میں اس کا ترجمہ دیا ہے اور اسکے بعد مختصر مگر جامع الفاظ میں ان کی تشریح کی ہے۔

اسلام میں عورت کو جو بلند مقام حاصل ہے۔ اور آئندہ نسلوں کی تربیت کے سلسلے میں اس پر جو نازک اور اہم ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اسے ملحوظ رکھتے ہوئے عورتوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے صحیح اسلامی لٹریچر کی از حد ضرورت ہے اور اس کتاب نے قوم کی اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ ہماری رائے میں ہر اسلامی گھرانے میں یہ کتاب موجود ہونی چاہیئے۔ کاغذ عمدہ کتابت چھپائی دیدہ زیب۔ احباب کو اسکی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:- ادارۂ علمیہ۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

تمام جہان کے لئے آسمانی پیغام

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ:- انگریزی میں کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ (دکن)

وعدے جلد بھجوائے جائیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ۔ عہدیداران جماعت اور احباب کی خدمت میں بطور یاد دہانی عرض ہے۔ کہ تحریک جدید وعدوں کی آخری میعاد میں اب صرف ایک ہفتہ باقی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق صرف وہی وعدے منظور کئے جائیں گے جن پر زیادہ سے زیادہ ۲۸ فروری یا یکم مارچ کی مہر ہو گی۔ تمام مجالس اور جماعت ہائے احمدیہ کی مکمل فہرستیں اس سے قبل حضور کی خدمت میں پیش ہو جانی چاہیئں:-

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

حمل کا گر جانا بچہ پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے فوت ہو جانا۔ سبز۔ سفید دست۔ قے۔ ہچکی۔ پھوڑے پھنسیاں چھالے۔ زہرباد۔ خسرہ۔ مبارکی۔ بخار محرقہ۔ درد پسلی۔ نمونیہ ان سب کے لئے حب اٹھرا اکسیر ہے۔ ان چالیس سالہ مجرب گولیوں کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ ہزاروں بے چراغ گھر اس وقت خوبصورت بچوں سے روشن ہیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت کا موجب ہوتا ہے۔ مکمل خوراک۔ گیارہ تولے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ یکمشت منگوانے پر تیرہ روپے بارہ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک

المشتہر:- حکیم نظام جان اینڈ سنز گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

دواخانہ خدمت خلق

حب جند وساوس اور خوف کا پیدا ہونا۔ دل گھبرانا۔ نیند کا اڑ جانا۔ خاموش رہنے یا رونے کو جی چاہتا ہے۔ یا غصہ آتا ہے ان امراض کا تیر بہدف علاج قیمت ۸۰ گولیاں ۲ روپیہ

حب آسگند حب جند کی طرح کے فوائد۔ مگر غریبوں کے لئے ارزاں نسخے۔ غرباء کا ہاضمہ چونکہ زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ وہ تھوڑی دوا سے زیادہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں قیمت ۸۰ گولی چار روپیہ:-

معجون مقوی سرد جسم کو گرمانے والی خون کا دوران تیز کرنے والی صرف کمزور اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ

حب مروارید عنبری دل و دماغ اور اعصاب کی کمزوری کا تیر بہدف علاج ہے۔ جو ہم نے خاص موتیوں سے تیار کی ہے۔ قیمت ۸۰ گولی سولہ روپے:-

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق "ربوہ" ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

ناطاقتی پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے طاقت بڑھاکر صاحب اولاد بنا دیتی ہے قیمت ۱۶ گولی خوراک ایک ماہ پانچ روپے

شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہمارے پاس ہر قسم کا کروم چمڑہ اور رنگ میٹریل ہوتا ہے۔ دوست فائدہ اٹھائیں:-

شیخ محمد یوسف سوداگر چرم مسجد احمدیہ لائلپور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

نیلام!

حکومت پنجاب ناقابل استعمال باردانہ جو غلے کے مختلف صوبائی گوداموں میں موجود ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحبان کی وساطت سے بذریعہ نیلام فروخت کرنا چاہتی ہے۔ خواہشمند اصحاب اس باردانے کو دیکھنے کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر صاحبان کی طرف رجوع ہوں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحبان نیلام کی تاریخ وقت اور جگہ کا عنقریب اعلان کر دیں گے

ایس عالمگیر ڈائرکٹر فوڈ پرچیزز
ڈپٹی سیکرٹری حکومت پنجاب محکمہ سول سپلائیز

ایکسپیلر مین کی ضرورت

گوجرہ آئل فیکٹری کیلئے ایک قابل اور ٹرینڈ Ex Pellerman ایکسپلیئر مین کی ضرورت ہے جو ۸۰ ہارس پاور کا انجن چلا سکتے ہوں اور تیل Refining کے کام میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔ تنخواہ ۲۰/- روپے ماہوار علاوہ کمیشن کے ہوگی۔ درخواستیں بنام مینیجر سندھ ویجی ٹیبل آئلز کمپنی گوجرہ یکم مارچ تک آجانی چاہیئں۔

صندلین خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے۔ تریاق اٹھرا صندلین سرمہ مبارک پر رسالے مفت منگوائیں۔ دواخانہ نور الدین جوہل بلڈنگ

پاکستان، ہندوستان اور لنکا دولت مشترکہ سے الگ ہو جائیں گے؟

مصری اخبار کی اطلاع پر حیرت کا اظہار

لنڈن ۲۴ فروری۔ مصری اخبار "المصری" نے کل بغداد کے ایک سرکاری ذریعہ کے حوالہ سے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ پاکستان، ہندوستان اور لنکا دولت مشترکہ سے الگ ہو رہے ہیں۔ لنڈن کے باخبر حلقے اس اطلاع کو ناقابل یقین بتاتے ہیں خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ ابھی کولمبو میں وزرائے مشترکہ کی کانفرنس ختم ہوئی ہے۔ اور ہندوستان نے دولت مشترکہ کی حدود کے اندر ری پبلک کی حیثیت اختیار کی ہے۔ علاوہ ازیں خود ہندوستان نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ دولت مشترکہ کے دوسرے ممالک غیر ملک نہیں سمجھے جائیں گے۔ ہندوستان، پاکستان اور لنکا کے ہائی کمشنروں کے دفاتر میں حیرت کا اظہار کیا گیا۔ انڈیا ہاؤس کے ایک افسر نے کہا کہ اس کے دفتر کو ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ پاکستان ہاؤس کے ترجمان نے ایسی کارروائی کے علم سے ناواقفیت ظاہر کی۔ ان کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے اور اس رپورٹ کی صحت پر مجھے بہت شبہ ہے (اسٹار)

برطانوی ٹریڈ مشن آج کراچی روانہ ہو رہا ہے

چٹاگانگ بندرگاہ کی طرف خصوصی توجہ کی جائیگی

لنڈن ۲۴ فروری۔ لارڈ برگھیے کی سرکردگی میں برطانیہ کا ٹریڈ مشن برائے پاکستان آج کراچی روانہ ہو رہا ہے۔ ایک خاص وائکنگ طیارہ مشن کے حوالہ کیا گیا ہے۔ تاکہ ایک مہینہ کا جو وقت ان کے پاس ہے اس میں وہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکیں۔ مشن راستہ میں دو دن صرف کرے گا اور مالٹا اور سائپرس میں قیام کرے گا۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے دورہ میں مشن کے ارکان مختلف شعبوں پر توجہ کریں گے۔ زرعی ماہرین کھیتوں کا معائنہ کریں گے اور بجلی کے انجنیئر ایسی جگہوں کا جہاں ان کا ٹیکنیکل مشورہ مفید ہو سکتا ہے۔ مشرقی بنگال میں چٹاگانگ کی بندرگاہ اور وہاں دوسرے ضروری سامان کی فراہمی پر خصوصی توجہ کی جائیگی۔ یہ مشن حکومت پاکستان سے مکمل تعاون کریگا۔ واپس آکر یہ اپنی رپورٹ بورڈ آف ٹریڈ کے سامنے پیش کر دے گا۔ یہ رپورٹ شائع کی جائے گی اور برطانوی صنعت میں تقسیم کی جائیگی۔ بورڈ آف ٹریڈ کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہی صحیح طریقہ ہے اس لئے مشن کے مشوروں کو برطانوی صنعت ہی کے ذریعہ پورا کیا جا سکے گا۔ (اسٹار)

ویانا ۲۴ فروری۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک بھائی ایک بہن اور ہنگری کی سیاسی پولیس کے افسر اعلیٰ پیٹر گیبر کے خاندان کے بعض دوسرے ارکان ملک سے بھاگ گئے ہیں۔ وہ آسٹریا کے امریکی منطقہ کو پہنچ جانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جہاں انہوں نے سیاسی پناہ کی درخواست کی ہے۔ (اسٹار)

مغرب اور اشتراکی یورپ کے درمیان

بڑھتی ہوئی کشیدگی

لنڈن ۲۴ فروری۔ جیسے جیسے اس کے قرائن واضح تر ہوتے جا رہے ہیں کہ اشتراکی یورپ اور مغرب کے درمیان موجودہ کشیدگی کم ہونے کے بجائے زیادہ ہو گی۔ سفارتی حلقوں میں یہ شبہ بڑھتا جا رہا ہے کہ اوقیانوس کی طاقتیں کمنفرم سے کافی عرصہ تک معمولی تعلقات بھی برقرار رکھ سکیں گی۔ بلغاریہ سے امریکی تعلقات منقطع ہونے کے خدشہ نے روسی نیت کے متعلق شبہات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ماہرین مغرب سے تمام رابطے منقطع کر لینے پر ماتحت حکومتوں کی رضامندی کو تشویشناک بتا رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اشتراکی مشرقی یورپ میں صرف مسافروں کاروباری لوگوں ہی کا آنا ناپسند نہیں کرتا بلکہ وزراء اور ان کے عملہ کو بھی رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ ایسی حکمت عملی سے دو نتیجے متوقع ہیں۔ ایک یہ کہ یورپ کی تقسیم کو شدید تر بنا دیا جائے۔ اور اشتراکی اور سرمایہ دارانہ نظام کے ساتھ ساتھ پر امن قیام میں مزید دشواریاں پیدا کی جائیں۔ دوسرے یہ کہ مغربی نظریوں میں اس آزادی کو مزید کمزور بنا دیا جائے جس کی روس اپنے ماتحت حکومتوں کو اجازت دیتا ہے۔ لنڈن ٹائمز سوال کرتا ہے کہ کیا یہ ان حکومتوں کے سوویٹ یونین میں شمول کی طرف مزید اقدام نہیں ہے (اسٹار)

اسمارا میں ہنگامی حالات کا اعلان

اسمارا ۲۴ فروری۔ اسمارا کی مقامی آبادی کے علاقہ میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے پولیس کی موٹروں نے یہ اعلان کیا اور کہا کہ جو شخص بھی سڑک پر نظر آئے گا اسے گولی مار دی جائے گی کل صبح حالات پچھلے دنوں سے بھی بدتر تھے لیکن سارا دن دستی بموں کے دھماکوں کے بعد شام کو کچھ سکون ہوا۔ ہلاک شدگان کی تعداد ۳۴ ہے۔ شام سے ذرا پہلے عیسائیوں کے ایک گروہ نے ایک مسجد پر حملہ کیا۔ لیکن فوج نے ان پر گولی چلائی غروب آفتاب کے بعد پولیس کی حفاظت میں عیسائیوں کی جماعت اپنے مردوں کی تدفین کے لئے باہر آئی۔ (اسٹار)

برطانیہ کے پاکستانی پندرہ روزہ رسالہ نکالیں گے

لنڈن ۲۴ فروری۔ برطانیہ میں رہنے والے پاکستانی عرصہ سے اپنے اخبار کی ضرورت محسوس کرتے رہے ہیں یہ کمی چند دنوں میں چار صفحات پر مشتمل پندرہ روزہ رسالہ "اور مورخ" کی اشاعت سے پوری ہو جائیگی۔ اس کے بانی اور ایڈیٹر مسٹر عباس علی بیرسٹر ہیں۔ شیخ عبد الغفور بیرسٹر مشاورتی بورڈ کے صدر اور برطانیہ عظمیٰ کی مسلم لیگ کے سابق سیکرٹری مسٹر عبد المجید قریشی منیجر ہوں گے۔ برطانیہ میں رہنے والے پاکستانیوں سے اپیل کر کے اتنے عطیات اور چندے حاصل ہو گئے ہیں جو اخبار کو مضبوط بنیادوں پر جاری کرنے کے لئے کافی ہیں۔

مسٹر عباس علی نے اسٹار کو بتایا کہ "پاکستانی ہائی کمشنر کے دفتر سے جو ہفتہ وار بلیٹن شائع ہوتا ہے وہ اگرچہ بہت عمدہ پرچہ ہے۔ لیکن اس کا مقصد برطانوی عوام کے سامنے حکومت پاکستان کی حکمت عملی کو پیش کرنا ہے۔ ہمیں ایک ایسے رسالے کی ضرورت ہے۔ جس میں ہمارے وطن کی خبریں ہوں جس میں ہم اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ اور جو اپنے وطن میں رہنے والے بھائیوں تک برطانیہ کے پاکستانیوں کی خبر پہنچا سکے"

مسٹر عباس علی نے مزید کہا کہ "ہم حکومت پاکستان کے ساتھ پورے تعاون سے کام لیں گے۔ برطانیہ میں رہنے والے پاکستانیوں نے اس تجویز کو بہت پسند کیا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ امریکہ سے بھی ہمیں بہت خریدار مل جائیں گے۔ وہاں ہمارے ہموطنوں کی تعداد چالیس ہزار ہے"۔ (اسٹار)

برطانیہ میں عام انتخابات کا اثر

لنڈن ۲۴ فروری۔ اگرچہ برطانیہ کے انتخابات ڈالر کی کمی بنیاد پر پڑے جا رہے ہیں۔ تاہم اکثر اہم خارجی معاملات پر بھی ان کا اثر پڑا ہے۔ ایک واضح مثال کولمبو کے منصوبہ اسٹرلنگ کی ہے جس کے وسیع اقتصادی پہلوؤں پر برطانوی حکومت کو بہت احتیاط کے ساتھ غور کرنا ہے۔ کل وائٹ ہال کے ایک ترجمان نے بتایا کہ "اس منصوبہ پر غور اور اتنے ہی بعض دوسرے معاملات بھی عارضی طور پر ملتوی کر دیئے گئے ہیں"

انہوں نے مزید کہا کہ "جب تک کہ نئی حکومت کا اعلان نہ ہو جائے وزراء اپنے کو اپنے محکموں کا صرف نگران سمجھ رہے ہیں۔ ہم لوگ وزراء سے صرف اشد ضروری امور پر ہی فیصلوں کی اس وقت توقع کرتے ہیں۔ (اسٹار)

برطانوی کالج میں پاکستانی طلباء کے لئے اردو ذریعہ تعلیم

لنڈن ۲۴ فروری۔ پاکستان کے جرائد کو جلد ہی برطانیہ کے پاکستانی اسکولوں کی تصویریں شائع کرنے کا موقعہ ملے گا۔ جہاں تعلیم بالغان کے سلسلہ میں بہت مفید کام ہو رہا ہے۔

ایک سال قبل یہ اسکیم شروع ہوتے ہی برطانیہ کے تعلیمی حکام نے اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا۔ اور اب سارے برطانیہ میں ایسے بارہ سے زیادہ مرکز ہیں۔ جہاں بالغ افراد ہفتہ میں کم از کم دو بار جمع ہوتے ہیں۔ اور وہاں اپنی مادری زبان کے ذریعہ انہیں لکھنا پڑھنا اور عام معلومات سکھلائی جاتی ہیں۔ مشرقی لنڈن کے سٹیپنی کالج آف کامرس میں جہاں ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ پاکستانی طلباء کی شرکت کی تصویر لینے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ لنڈن کے ویسٹ اینڈ میں واقع شارلٹ اسٹیٹ میں دوسرا پاکستانی اسکول ہے۔ جہاں ذریعہ تعلیم بنگالی ہے ان دونوں اسکولوں میں ایسٹ اینڈ کے اسکول میں زیادہ طلباء ہیں۔ یعنی ان کی تعداد ۳۰ ہے (اسٹار)

بیرونی ممالک سے گندم کی درآمد

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ ارجنٹائنا کے ساتھ گندم کے معاہدے کی رو سے پٹ سن کی مصنوعات کے تبادلہ میں ہندوستان تین لاکھ نوے ہزار ٹن گندم درآمد کرے گا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے ساتھ پانچ لاکھ ٹن گندم کا ایک ٹھیکہ کیا جا رہا ہے۔ ۱۹ فروری ۱۹۵۰ء کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں دس ہزار چار سو ٹن گندم غیر ملکوں سے ہندوستان میں درآمد

مسئلہ کشمیر پر گرمانی کا نشریہ!

لنڈن ۲۴ فروری۔ پاکستان کے سفیر متعینہ نواب مشتاق احمد گرمانی بی بی سی کی پاکستان سروس پر سوموار کو بوقت آٹھ بجے شب (پاکستان ٹائم) مسئلہ کشمیر پر نشری تقریر کریں گے۔ تقریر کا آج ہی خاص ریکارڈ تیار کیا جا رہا ہے۔ اتوار کو بی بی سی کی پاکستان سروس کے مسٹر محمد علی خان "لنڈن لیٹر" کے زیر عنوان برطانوی انتخابات کا آنکھوں دیکھا حال نشر کریں گے (اسٹار)

اسمارا کے فسادات رک گئے

اسمارا ۲۴ فروری۔ اسمارا کی مقامی آبادی کے علاقہ میں لوٹ مار اور آتشزدگی پر پولیس نے قابو پا لیا ہے۔ فساد سے متاثر علاقہ کے گرد پولیس اور برطانوی نوجوانوں کا پہرہ ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ دو دنوں میں پولیس نے ۱۵۰ سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ (اسٹار)

کی گئی۔ (ا۔پ۔س)